مدیر کے نام

سیدسلمان ندوی' جنوبی افریقہ

ماشاء اللہ ! ترجمان القرآن کی آب وتاب قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں اور ترقی دے۔ آپ کا مضمون ''ایم ایم احمد کے انکشافات'' (دسمبر ۲۰۰۰ء) پڑھا جو دلچسپ ہے۔ کاش! آپ نے کچھ مزید تفصیل مہیا کی ہوتی۔ مزید انکشاف کی تشنگی باقی رہی۔ اس مضمون میں ص ۴۲ پر دوسرے پیراگراف میں دو جگہ محمد شعیب کے بجائے شعیب قریشی لکھ دیا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ ص ۴۴ پر آخری پیراگراف میں صحیح نام محمد شعیب لکھا ہے۔ شعیب قریشی مرحوم تو مولانا محمد علی کے داماد اور خلافت کی تحریک سے وابستہ رہے ہیں۔ آپ کی مراد محمد شعیب وزیر مالیات سے تھی۔

عبداللّٰہ سولنگی' لاڑکانہ۔ ہارون اعظم' مردان۔ اختر علی' سوات

دسمبر ۲۰۰۰ء کا ترجمان القرآن بہ حیثیت مجموعی عمدہ ہے۔ خاص طور پر امیر جماعت اسلامی پاکستان جناب قاضی حسین احمد نے کارکنوں کو جو ''ہدایات'' دی ہیں وہ بروقت' اصولی اور موجودہ حالات میں تحریک اسلامی کے کام کو متوازن انداز میں آگے بڑھانے کے لیے عمدہ لائحہ عمل ہے۔ ''ہدایات'' کارکنوں کی تربیت کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس پر اسٹڈی سرکل ہونے چاہییں اور نصاب رکنیت میں شامل کیا جانا چاہیے۔ سالار کارواں' امیر جماعت اسلامی' قاضی حسین احمد صاحب کی ''ہدایات'' بہت اہم ہیں۔ اسے وسیع پیمانے پر شائع کر کے ہر کارکن' متفق اور ممبر تک پہنچانا چاہیے۔

اللّٰہ داد نظامی' جھوک نواز' ضلع وہاڑی

ماہنامہ ترجمان القرآن (جون ۲۰۰۰ء) کے سرورق پر شائع ہونے والی آیت میں ایک بڑا سہو ہوا۔ 'معروف' میں 'واؤ' غائب ہے۔ اس پر مزید یہ کہ کسی قاری نے متوجہ نہیں کیا۔ پھر یہ کہ ادارت کے لوگوں کو معلوم ہو گیا' انھوں نے معذرت کو شان کے خلاف سمجھا۔ گویا ماہنامہ ترجمان القرآن کی ساکھ کو قرآنی آیت کی املا کی تصحیح سے زیادہ اہم سمجھ لیا گیا ہے۔ اناللّٰہ وانا الیہ راجعون کیا آپ اب اس سہو پر معذرت کے قائل ہوئے ہیں یا نہیں؟

تصحیح: ۱- شمارہ دسمبر ۲۰۰۰ء میں ص ۱۳ کی پہلی سطر پر آیت درست اس طرح ہے: فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ (آل عمرٰن ۳:۱۵۹)۔

۲- ص ۲۶ کی پہلی سطر پر آیت درست اس طرح ہے: اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ط (البقرہ ۲:۱۳۰)۔

ہم اس سہو پر اللہ سے مغفرت کے طلب گار اور قارئین سے معذرت خواہ ہیں (ادارہ)۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو شخص قرآن میں مشغول ہونے کی وجہ سے نہ تو میرا ذکر کر سکے اور نہ (وہ مجھ سے اپنی ضروریات کے لیے) سوال کر سکے تو میں اسے سوال کرنے والوں سے بڑھ کر عطا کروں گا۔ اللہ کا کلام ساری کائنات کے کلام سے برتر اور اعلیٰ ہے جیسے اللہ اپنی ساری خلقت سے برتر اور افضل ہے (ترمذی)۔